کیا بڑے بڑے گناہوں کا مرتکب شخص جنت میں جائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو شخص مسلمان ہو، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور اس نے دنیا میں بڑے بڑے گناہ کیے ہوں، زنا بھی کیا ہو اور جھوٹ بھی بولا ہو، نماز بھی نہ پڑھتا ہو تو کیا وہ جنت میں جائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کبیرہ گناہوں میں ڈوبا ہوا مسلمان اگر ایمان پر مرے، تو وہ جنت میں ضرور جائے گا، اب اللہ تعالی کی مشیّت کے تحت ہے کہ اللہ تعالی چاہے تو بلا سزا معاف فرمادے، چاہے تو سزا دے کر بالآخر جنت میں داخل فرمادے۔ تاہم! یہ یاد رہے کہ گناہوں کی نحوست کی وجہ سے سوءِ خاتمہ یعنی کفر پر مرنے کا خطرہ رہتا ہے، اگر کسی شخص کے گناہوں کی نحوست کی وجہ سے اس کا ایمان سلب کرلیا گیا، اور وہ کفر پر ہی مرگیا (العیاذ باللہ) تو وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا۔

لہذا زندگی میں گناہوں سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور خصوصاً نماز چھوڑنا تو نہایت سنگین گناہ ہے، لہذا پہلے والی قضا نمازیں جلد پڑھنے کے ساتھ ساتھ، ان میں تاخیر اور باقی گناہوں (زنا، جھوٹ وغیرہ) سے بھی فوراً سے پیش تر توبہ کی جائے، کہ گناہ برے خاتمے کا سبب بن سکتے ہیں، اور اصل اعتبار خاتمے کا ہی ہے، اس لیے توبہ و اطاعت ہی نجات کا راستہ ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ﴾ ترجمہ کنزالایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے۔

اس کے تحت خزائن العرفان میں ہے "معنی یہ ہیں کہ جو کفر پر مَرے اس کی بخشش نہیں اس کے لئے ہمیشگی کا عذاب ہے اور جس نے کفر نہ کیا ہو وہ خواہ کتنا ہی گنہگار مرتکبِ کبائر ہو اور بے توبہ بھی مرجائے تو اُس کے لئے خلود نہیں اس

کی مغفرت اللہ کی مشیّت میں ہے چاہے معاف فرمائے یا اُس کے گناہوں پر عذاب کرے پھر اپنی رحمت سے جنّت میں داخل فرمائے۔"(سورۃ النسآء، پارہ 05، آیت 48)

صحیح بخاری میں ہے" عن أبي ذر رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: "أتاني آت من ربي، فأخبرني -أو قال: بشرني- أنه: من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة" قلت: وإن زنى وإن سرق؟ قال: «وإن زنى وإن سرق»" ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب کی طرف سے آنے والا میرے پاس آیا تو اس نے مجھے خبر دی، یا فرمایا: مجھے خوشخبری دی کہ میری امت سے جو بھی اس حال میں فوت ہوا کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے عرض کیا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اس نے چوری کی ہو؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اگرچہ اس نے چوری کی ہو۔ (صحیح بخاری، رقم الحدیث 1237، ج 2، ص 71، دار طوق النجاۃ)

شرح العقائد النسفیہ میں ہے "(والکبیرۃ لا تخرج العبد المؤمن من الایمان) لبقاء التصدیق الذی ھو حقیقۃ الایمان" ترجمہ: کبیرہ گناہ بندہ مومن کو ایمان سے خارج نہیں کرتا کیونکہ (اس مومن میں) تصدیقِ قلب باقی ہے جو کہ ایمان کی حقیقت ہے۔ (شرح العقائد النسفیہ، صفحہ 254، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شرح العقائد النسفیہ میں ہے "اجماع الامۃ من عصر النبی علیہ السلام الی یومنا ھذا بالصلاۃ علی من مات من اہل القبلۃ من غیر توبۃ والدعاء والاستغفار لھم مع العلم بارتکابھم الکبائر بعد الاتفاق علی ان ذلک لا یجوز لغیر المؤمن "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے لے کر آج تک امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ اہل قبلہ میں سے جو شخص بغیر توبہ کے مرگیا تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے لیے دعا و استغفار بھی کی جائے گی باوجود اس کے کہ اس کا کبیرہ کا مرتکب ہونا معلوم ہے حالانکہ اس بات پر امت کا اتفاق ہے کہ یہ غیر مومن کے لیے جائز نہیں ہے۔ (شرح العقائد النسفیہ، صفحہ 257، 258، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

گناہ، کفر تک جانے کا سبب بن سکتے ہیں، اس حوالے سے الزواجر عن اقتراف الکبائر میں ہے" المعاصي بريد الكفر أي رسوله باعتبار أنها إذا أورثت القلب هذا السواد وعمته لم يبق يقبل خيرا قط، فحينئذ يقسو ويخرج منه كل رحمة ورأفة وخوف فيرتكب ما أراد ويفعل ما أحب، ويتخذ الشيطان وليا من دون الله ويضله ويغويه ويعده ويمنيه، ولا يرضى منه بدون الكفر ما وجد له إليه سبيلا" ترجمہ: گناہ کفر کے قاصد ہیں یعنی اس اعتبار سے کہ یہ

دل میں سیاہی پیدا کر کے اسے اس طرح ڈھانپ لیتے ہیں کہ پھر وہ کبھی کسی بھلائی کو قبول نہیں کرتا، اس وقت وہ سخت ہوجاتا ہے اور اس سے ہر رحمت ومہربانی اور خوف نکل جاتا ہے، پھر وہ شخص جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے اور جسے پسند کرتا ہے اس پر عمل کرتا ہے، نیز اللہ عزوجل کے مقابلہ میں شیطان کو اپنا ولی بنالیتا ہے تو وہ شیطان اسے گمراہ کرتا، ورغلاتا، جھوٹی اُمیدیں دلاتا ہے اور جس قدر ممکن ہو کفر سے کم کسی بات پر اس سے راضی نہیں ہوتا۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، جلد 1، صفحہ 21، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4149

تاریخ اجراء: 28صفر المظفر1447ھ/23اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net